REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ ”

دور جدید

روزنامہ

فی پرچہ دس پیسے

الفضل ربوہ

۳۰ شعبان ۱۳۸۲ ھ

جلد ۵۲/۱۷ ۔ ۲۷ صلح ۱۳۴۲ ھش ۔ ۲۷ جنوری ۱۹۶۳ء ۔ نمبر ۲۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۶ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ رات دو دفعہ اسہال آئے جس کی وجہ سے بے چینی رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۶ جنوری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
رات بے چینی میں گزری
احباب جماعت رمضان کے مبارک ایام میں حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ جنوری۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی آپ نے رمضان کی عظیم الشان برکات پر ایک ایمان افروز خطبہ پڑھا۔ جس کے دوران آپ نے رمضان المبارک کی اہمیت و عظمت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک بصیرت افروز تحریر بھی پڑھ کر سنائی آخر میں آپ نے احباب کو توجہ دلائی کہ وہ رمضان کے بابرکت ایام میں اسلام و احمدیت کے غلبہ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

فدیہ اسی لئے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ روزہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے

"ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ کی ہی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہیئے خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ اگلے سال زندہ رہوں یا نہ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ توفیق بخش دے گا۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۸ و ۲۵۹)

سویڈن کے نو مسلم احمدی بھائی مکرم آرکسن سیف الاسلام محمود کی ربوہ میں تشریف آوری

ربوہ ۲۶ جنوری ۔ سویڈن کے ہمارے نو مسلم احمدی بھائی مکرم گوتز آرکسن جن کا اسلامی نام سیف الاسلام محمود ہے مورخہ ۲۴ جنوری ۱۹۶۳ء کی شام کو لائل پور سے بذریعہ کار ربوہ تشریف لائے۔ آپ سکنڈے نیویا کے پہلے نو مسلم ہیں جنہیں ۱۹۵۵ء میں مبلغ سکنڈے نیویا مکرم سید کمال یوسف صاحب کے ذریعہ قبول اسلام کی توفیق ملی اور اسی سال آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے قیام انگلستان کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ آپ حضور ایدہ اللہ کی ملاقات کے شرف سے مشرف ہونے اور رمضان کا بابرکت مہینہ مرکز سلسلہ کے روحانی ماحول میں گزارنے کے لئے یہاں تشریف لائے ہیں

آپ مورخہ ۸ جنوری کو ڈنمارک کے دار الحکومت کوپن ہیگن سے عازم کراچی ہوئے تھے وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز آپ مورخہ ۲۴ جنوری کو لائل پور پہنچے اور پھر وہاں جماعت احمدیہ لائل پور کی طرف سے دی گئی استقبالیہ دعوت میں شمولیت کے بعد اسی روز شام کو بذریعہ موٹر کار ربوہ پہنچ گئے کل مورخہ ۲۵ جنوری کو نماز جمعہ کے بعد مسجد مبارک میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے آپ کو نہایت پُر خلوص طور پر خوش آمدید کہا گیا

(باقی صفحہ ۸ پر)

مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب جرمنی روانہ ہو گئے

ربوہ ۲۶ جنوری۔ امام مسجد ہمبورگ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مرکز سلسلہ میں قریباً ڈیڑھ ماہ قیام کرنے کے بعد مع اہل و عیال مغربی جرمنی واپس جانے کے لئے کل مورخہ ۲۵ جنوری کو صبح سوا دس بجے بذریعہ موٹر کار ربوہ سے لاہور روانہ ہو گئے۔ وہاں سے آپ آج مورخہ ۲۶ جنوری کو ہوائی جہاز میں براستہ کراچی مغربی جرمنی روانہ ہونگے۔

بہت سے احباب نے لاہور جانے والی سڑک کے کنارے لاریوں کے اڈہ پر جمع ہو کر آپ کو نہایت پُر خلوص طور پر الوداع کہا اور دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ احباب نے آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے۔ موٹر میں سوار ہونے سے قبل مکرم جناب حافظ عبد السلام صاحب نے اجتماعی دعا کرائی

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ جنوری سنہ ۶۳

صدیقی صاحب کے الزامات کا الزامی جواب

(قسط نمبر ۲)

پھر مودودی صاحب اپنی تصنیف سیاسی کشمکش حصہ سوم میں تحریکوں کی ابتداء اور ان کے جاری رہنے کے عمل کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں :-

"جس طرح اس تحریک کے ظہور کے وقت ہر طرح کے آدمی دُنیا میں موجود تھے اور ان سب نے اس کو قبول نہیں کر لیا تھا بلکہ صرف وہی اس کی طرف کھنچے تھے جو اس سے ذہنی مناسبت رکھتے تھے، اسی طرح بعد میں بھی یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ سب لوگ جو اس تحریک کے حامیوں کی نسل سے پیدا ہوں گے انہیں لامحالہ اس تحریک سے مناسبت ہی ہوگی اُن میں ابوجہل اور ابولہب بھی ہونگے عمرؓ اور خالدؓ بھی ہوں گے۔ اور ابوبکرؓ بھی ہوں گے۔ جس طرح آذر کے گھر میں ابراہیمؑ حنیف پیدا ہو سکتا ہے اُسی طرح نوحؑ کے گھر میں "عمل غیر صالح" بھی پیدا ہو سکتا ہے اور ہوا ہے۔ قانون فطرت کے مطابق یہ امر لازمی ہے کہ اس سوسائیٹی سے باہر بہت سے آدمی ایسے پیدا ہوں جو اپنے مزاج کی افتاد اور اپنی طبیعت کے رجحان کے لحاظ سے اس کے ساتھ مناسبت رکھتے ہوں اور خود اس کے اندر بہت سے آدمی ایسے پیدا ہوں جو اس کے ساتھ کوئی مناسبت نہ رکھتے ہوں۔ پس یہ ضروری نہیں کہ تعلیم و تربیت کا وہ نظام جو تحریک کے ابتدائی حامی آئندہ نسلوں کے لئے قائم کرتے ہیں وہ ان کی پوری نئی پود کو ان کے مسلک کا حقیقی متبع بنا دے۔

اس خطرے کے سدِّباب اور تحریک کو اس کے بنیادی اصولوں پر برقرار رکھنے کے لئے دو صورتیں اختیار کی جاتی ہیں

ایک یہ کہ جو لوگ تعلیم و تربیت اور اجتماعی ماحول کی تاثیرات کے باوجود ناکارہ نکلیں، تکفیر[1] کے ذریعہ سے ان کو جماعت سے خارج کر دیا جائے۔ اور اس طرح جماعت کو غیر مناسب عناصر سے پاک کیا جاتا رہے۔

دوسرے یہ کہ تبلیغ کے ذریعہ سے جماعت میں ان نئے لوگوں کی بھرتی کا سلسلہ جاری رہے جو رجحان و ذہنیت کے اعتبار سے اس تحریک کے ساتھ مناسبت رکھتے ہوں۔ اور جن کو اس کے اصول و مقاصد اسی طرح اپیل کریں جس طرح ابتدائی پیروؤں کو انہوں نے اپیل کیا تھا۔

(سیاسی کشمکش حصہ سوم صفحہ ۲۱-۲۲)

ہم صدیقی صاحب کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ آپ نے جماعت احمدیہ پر جو الزامات علیحدگی اور تکفیر وغیرہ کے لگائے ہیں ان پر مودودی صاحب کی اوپر کی تصریحات کی روشنی میں غور فرمائیں پھر اس بات پر بھی غور فرمائیں کہ مودودی صاحب کا یہ دعوےٰ نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اصلاح مسلمین کے لئے کھڑے ہوئے ہیں ان نتائج تک ان کو بزعم خود محض ان کے فکر و غور نے پہنچایا ہے۔ اس کے برخلاف جماعت احمدیہ کا دعویٰ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو از سر نو "خلافت علی منہاج نبوت" قائم کرنے کے لئے الامام المہدی اور مسیح موعود بنا کر مبعوث فرمایا ہے تاکہ اللہ تعالےٰ کا یہ کلام پورا ہو کہ

ھو الذی ارسل رسولہ
بالھدی و دین الحق لیظھرہ
علی الدین کلہ ولو کرہ
المشرکین۔

براہ کرم اب فرمائیں کہ مودودی صاحب کو تو جو خود ساختہ مصلح ہیں یہ حق ہے کہ وہ نسلی مسلمانوں کو از سر نو دعوت اسلام دیں اور ایک ایسی نو مسلموں کی جماعت بنائیں جو محض نسلی مسلمانوں سے ہر قسم کا دینی اور دنیوی تعلق منقطع کرلے اور کسی مسلمانوں کی جماعت سے کوئی تعلق نہ رکھے تو کیا ایک مدعی ماموریت من اللہ کو جو قرآن کریم کے دعوہ

انا نحن نزلنا الذکر وانا
لہ لحافظون

کو پورا کرنے کے لئے اس زمانہ میں مبعوث کیا گیا ہے یہ حق نہیں ہے کہ وہ پکار کر کہے

چوں دور خسروی آغاز کردند
مسلماں را مسلماں باز کردند

مودودی صاحب تو جس مسلمان کو چاہیں کان پکڑ کر اپنی صالحین کی جماعت سے باہر نکال دیں جو اسلامی اصطلاح میں تکفیر کہلاتا ہے اور موجودہ دنیوی تحریکوں میں جس کو (Purge) تطہیر کہتے ہیں مگر ایک مصلح ربانی جس کا دعویٰ ہے کہ وہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زبردست پیشگوئیوں کے مطابق حکم و عدل بنکر اللہ تعالےٰ کی طرف سے کھڑا کیا گیا ہے وہ اپنے ماننے والوں کی جماعت بندی کرتا ہے تو آپ شور مچا دیتے ہیں کہ دیکھو نئی امت بنالی نیا مذہب بنا لیا نئی ملت قائم کرلی۔ لے اپنی عقل کے ماٹو۔ جنہوں نے فی الحقیقت اللہ تعالےٰ کو اس کے قرآن کریم کو مہجور کر رکھا ہے اور لادینی تحریکوں کے نقش قدم پر اسلام کو چلانا چاہتے ہو۔ اگر آپ لوگوں کے دل میں ذرا بھی خشیت اللہ ہے تو توبہ کرو توبہ کرو۔ کیونکہ جلد یا بدیر آپ سب کو مالک یوم الدین کے سامنے جوابدہ ہونا ہے۔

صدیقی صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کے حوالہ جات پیش کرکے کہا ہے کہ

"ان (احمدیوں ناقل) کے ہاں امت مسلمہ کا ہر فرد جو غلام احمد صاحب (علیہ السلام) قادیانی کی نبوت پر ایمان نہیں رکھتا دائرہ اسلام سے یکسر خارج ہے اور اس سلوک کا مستحق ہے جو ایک مسلمان کو غیر مسلم سے کرنا چاہیئے"

(ترجمان القرآن جنوری سنہ ۶۳ء صفحہ ۱۹۶)

صدیقی صاحب کا یہ نتیجہ سخت مبالغہ آمیز ہے کوئی احمدی یہ عقیدہ نہیں رکھتا کہ جو نسلی مسلمان آپ پر ایمان نہیں لاتا وہ امت محمدیہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ وہ ایسے مسلمانوں کو صرف کفر دون کفر کے مرتکب سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے حقیقت الوحی صفحہ ۱۷۹ سے واضح ہے جہاں آپ فرماتے ہیں :-

"کفر دو طرح پر ہے ایک کفر یہ کہ ایک شخص اسلام ہی سے انکار کرتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول نہیں مانتا دوسرا یہ کہ مثلاً وہ مسیح موعود کو نہیں مانتا اور اسکو باوجود اتمام حجت کے جھوٹا جانتا ہے جس کے ماننے اور سچا جاننے کے بارے میں خدا و رسول نے تاکید کی ہے اور پہلے نبیوں کی کتابوں میں بھی تاکید پائی جاتی ہے"

یہ تصریح بعینہٖ اس مشہور حدیث کے مطابق ہے کہ

من ترک الصلوٰۃ متعمداً
فقد کفر۔

ہمارا عقیدہ ہے کہ جو شخص مسیح موعود علیہ السلام کو نہیں مانتا وہ امت محمدیہ میں داخل رہتا ہے لیکن اسلام کی تعلیمات میں سے چونکہ ایک اہم حصہ سے انکار کرتا ہے اس لئے وہ خارج از اسلام ہو جاتا ہے۔ لیکن مودودی صاحب نے تحریکوں کے متعلق جو کچھ کہا ہے اس سے ایک مسلمان امت محمدیہ سے ہی خارج ہو جاتا ہے اور مرتد قرار دے کر واجب القتل ہوتا ہے پھر احمدیوں کا ہرگز ایسا عقیدہ نہیں ہے کہ جو شخص مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان نہیں لاتا وہ مسلمانوں کے سیاسی حقوق سے محروم ہو جاتا ہے مگر مودودی صاحب کے نزدیک تکفیر سے حقوق تو کیا جان سے ہی ہاتھ دھو لیتا ہے۔ یہ ہے وہ آپ کی اپنی آنکھ کا شہتیر جو آپ کو نظر نہیں آتا مگر احمدیوں کی آنکھ کا تنکا پہاڑ بن کر نظر آرہا ہے۔

ہمارے اعتقاد کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام صرف امتی نبی ہیں جن کے نہ ماننے سے آدمی کفر دون کفر کا مرتکب ہوتا ہے مگر امت محمدیہ سے خارج نہیں ہوتا اس کے سیاسی اسلامی حقوق ساقط نہیں ہو جاتے۔

یہاں ایک اور شک کو رفع کرنا بھی ضروری ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حقیقت الوحی کے مندرجہ بالا حوالہ میں یہ بھی فرمایا ہے کہ

"اگر غور سے دیکھا جائے
تو یہ دونوں قسم کے کفر ایک
ہی قسم میں داخل ہیں"

اس عبارت کا صرف یہ مطلب ہے کہ جہاں تک کفر کے نتائج کا آخرت سے تعلق ہے دونوں کی حیثیت ایک سی ہے لیکن اس دُنیا میں کفر دون کفر سے کسی مسلمان کے سیاسی حقوق ساقط نہیں ہو سکتے۔ مثلاً اگر کبھی خدا کرے دنیا پر احمدیوں کی ظاہری حکومت قائم ہو۔ مودودی صاحب کو سوا باغیانہ سرگرمیوں کے اپنے عقائد پر عمل کرنے اور تبلیغ کی وسیع کھلی اجازت ہوگی ان کو وہ تمام سیاسی حقوق حاصل ہوں گے جو ایک مسلمان کو حاصل ہیں اور ان سے ہرگز ان کفار کا سا سلوک نہیں کیا جائے گا جو سرے سے خدا و رسول کے منکر ہیں۔ انہیں اس معنی میں قطعاً مرتد اور واجب القتل قرار نہیں دیا جائیگا۔ البتہ ان کی حیثیت ایسی ہی ہوگی کہ

من لم یعرف امام
زمانہ فقد مات
میتۃ الجاھلیۃ

---

[1] موجودہ زمانہ کی تحریکوں میں اسی چیز کو (PURGE) سے تعبیر کیا جاتا ہے اور تمام جماعتیں نامناسب آدمیوں کو اپنے دائرے سے خارج کرتی رہتی ہیں۔ بلکہ جماعت کے اصولوں سے علانیہ منحرف ہو جانے والوں کو قتل تک کر دیا جاتا ہے

رمضان المبارک کی اہمیت
اور
اس کے ضروری مسائل

مکرم قاضی محمد برکت اللہ صاحب ایم۔ اے سینئر لیکچرار گورنمنٹ کالج آزاد کشمیر

(۲)

روزہ ایک ڈھال ہی ہے ایک حدیث ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی شخص گالی دے یا برا بھلا کہے یا دنگا فساد کرے تو مومن جواب میں نہ گالی دے نہ برا بھلا کہے اور نہ لڑائی فساد کرے بلکہ وہ صرف یہ کہہ دے کہ میں تو روزے سے ہوں۔

قرآن کریم میں مردوں اور عورتوں کی پاک تعلیم میں انہیں اخلاق فاضلہ کی طرف متوجہ کیا گیا ہے اور روزہ دار ان آیات کے شایان شان عمل کر کے حقیقی معنوں میں اللہ تعالےٰ کی رضا کو حاصل کرتے ہیں۔

قل للمومنین یغضوا من ابصارھم ویحفظوا فروجھم ذالک ازکی لھم۔ وقل للمومنٰت یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن ولا یبدین زینتھن الا ما ظھر منھا ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن ولا یضربن بارجلھن لیعلم ما یخفین من زینتھن وتوبوا الی اللہ جمیعا ایہ المومنون لعلکم تفلحون

"یعنی ایمانداروں کو جو مرد ہیں کہہ دے کہ آنکھوں کو نامحرم عورتوں کے دیکھنے سے بچائے رکھیں اور ایسی عورتوں کو کھلے طور پر نہ دیکھیں جو شہوت کا محل ہو سکتی ہوں اور ایسے موقعوں پر خوابیدہ نگاہ کی عادت پکڑیں اور اپنے ستر کی جگہ کو جس طرح ممکن ہو سکیں بچاویں۔ ایسا ہی کانوں کو نامحرموں سے بچاویں یعنی بیگانوں عورتوں کے گانے بجانے اور خوش الحانی کی آوازیں نہ سنیں ان کے حسن کے قصے نہ سنیں۔ یہ طریق پاک نظر اور پاک دل رہنے کے لئے عمدہ طریق ہے ایسا ہی ایماندار عورتوں کو کہہ دے کہ وہ بھی اپنی آنکھ کو نامحرم مردوں کے دیکھنے سے بچائیں یعنی ان کی پر شہوت آوازیں نہ سنیں اور اپنی ستر کی جگہ کو پردہ میں رکھیں اور اپنی زینت کے اعضاء کو کسی غیر محرم پر نہ کھولیں اور اپنی اوڑھنی کو اس طرح سر پر لیں کہ گریبان سے ہو کر سر پر ہو جائے۔ یعنی گریبان اور دونوں کان اور سر اور کنپٹیاں سب چادر کے پردہ میں رہیں اور اپنے پیروں کو زمین پر ناچنے والوں کی طرح نہ ماریں۔ یہ وہ تدبیر ہے جس کی پابندی ٹھوکر سے بچا سکتی ہے اور خدا تعالےٰ کی طرف رجوع کریں اور اس سے دعا کریں، تاکہ ٹھوکر سے بچاوے اور لغزشوں سے نجات دے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۵۲)

وقت کی تعیین

روزے کے وقت کی تعیین قرآن کریم نے یوں فرمائی ہے

کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر۔

تم کھاؤ پیو یہاں تک کہ تمہیں صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر آئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"صبح پو پھٹنے سے پہلے کھانا اور سارا دن سورج کے ڈوبنے تک نہ کھانا اور نہ پینا روزے کا وقت ہے۔ یہ روزے تمام اسلامی ممالک کے لئے ہیں جہاں دن چوبیس گھنٹے سے کم ہے اور جہاں رات اور دن چوبیس گھنٹے کے اندر الگ الگ وقتوں میں ظاہر ہوتے ہیں اور جہاں رات اور دن چوبیس گھنٹوں سے لمبے ہو جاتے ہیں۔ ان مسلمانوں میں رہنے والوں کے لئے صرف وقت کا اندازہ کرنے کا حکم ہے۔" (اردو دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی صفحہ ۲۵۴)

رات کا آخری حصہ صبح صادق یعنی پو پھٹنے سے پہلے تک سحری کا وقت کہلاتا ہے۔ اس وقت کھانا کھا کر روزہ رکھا جاتا ہے۔ روزہ رکھنے سے پہلے روزہ کی نیت کرنی چاہیئے جس کے یہ الفاظ مشہور ہیں۔

وبصوم غدٍ نویت من شھر رمضان

یعنی میں نے ماہ رمضان کے کل روزے کی نیت کی۔ صبح سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور ممنوع باتوں سے پرہیز کیا جاتا ہے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق سحری دیر سے آخری وقت تک کھانا اور غروب آفتاب کے فوراً بعد افطار کرنا افضل ہے۔ روزہ افطار کرتے وقت یہ دعا پڑھتے ہیں:۔

اللھم انی لک صمت وبک اٰمنت وعلیک توکلت وعلی رزقک افطرت

یعنی اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا۔ اور تجھ پر ایمان لایا۔ اور تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا۔ اور اب تیرے ہی رزق پر افطار کرتا ہوں۔

حکم اور آسانیاں

روزہ گناہوں کے زہر کا تریاق ہے۔ اور ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں یہ حکم ہے۔

فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ۔

یعنی تم میں جو جو شخص اس مہینے بقید حیات ہو وہ ضرور روزہ رکھے۔ لیکن

من کان مریضاً او علی سفر فعدۃ من ایام اخر

ایسے لوگ جو مریض ہوں یا سفر پر ہوں۔ وہ روزے نہ رکھیں۔ بلکہ سال کے باقی دنوں میں روزے رکھ کر ان روزوں کی گنتی کو پورا کریں۔

بعض لوگ جو بیمار ہوتے ہیں یا سفر پر ہوتے ہیں وہ اس بناء پر روزہ رکھ لیتے ہیں۔ یہ بیماری کوئی پیچیدہ بیماری نہیں۔ یا سفر کوئی بوجھل سفر نہیں۔ ان کے لئے پہلی بات تو یہی ہے کہ

انما الاعمال بالنیات

لیکن ایسے لوگوں کو اللہ تعالےٰ کا یہ امر ملحوظ خاطر رکھنا چاہیئے۔

یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر

یعنی اللہ تمہارے لئے آسانیاں چاہتا ہے اور وہ تمہارے لئے تنگی پسند نہیں کرتا۔ اس لئے انسان کو خواہ مخواہ اپنے اوپر تنگی وارد نہ کرنی چاہیئے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت کے مطابق آسانیوں کا کما حقہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا گیا۔ تو حضور نے ارشاد فرمایا۔

"قرآن کریم سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ فمن کان منکم مریضاً او علی سفر فعدۃ من ایام اخر یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ اس میں امر ہے یہ اللہ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے اور جس کا اختیار ہو نہ رکھے۔ میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر عدۃ من ایام اخر کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہیئے۔"

اسی طرح ایک اور موقعہ پر حضرت اقدس نے فرمایا:۔

"سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ

اصحاب احمد جلد یازدہم
کے متعلق
صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی رائے

"اصحاب احمد کی گیارھویں جلد مؤلفہ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے کو دیکھنے کا موقعہ ملا ہے۔ بہت عمدہ مرقع ہے۔ مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ان کی اہلیہ محترمہ اور ان کے فرزندان گرامی سے متعلقہ جملہ ضروری حالات کو نہایت محنت سے یکجا کر دیا گیا ہے اور ہر واقعہ کی سند بھی ساتھ ہی درج کر دی گئی ہے اور ان کی مذہبی، سیاسی اور ذاتی کارگزاریوں کا بہت خوبی سے ذکر کیا ہے جس سے مکرم چوہدری صاحب اور ان کے خاندان کے علو مرتبت کا نقشہ کھنچ جاتا ہے اور ان سب کے لئے دعا پر طبیعت اپنے آپ کو مجبور پاتی ہے۔ یہ کتاب انسائیکلوپیڈیا کا کام دیتی ہے۔ اس میں مکرم صلاح الدین صاحب نے بہت محنت سے سلسلہ کے لٹریچر اور دیگر اخبارات اور کتب سے جملہ ضروری امور کو یکجا کر دیا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

(مرزا) ناصر احمد (صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

دیکھتا ہے تو گویا اپنے زورِ بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے اس کو اطاعت امر سے خوشی نہیں کرنا چاہتا یہ غلطی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر و نہی میں سچا ایمان ہے۔
(ملفوظات جلد اول ص۲۹۳)

سفر کیا ہے۔ اس کے متعلق مکرمی و محترمی چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے ایک بار بتایا کہ پارٹیشن سے پہلے کی بات ہے کہ وہ چند دیگر احباب کے ہمراہ بذریعہ کار قادیان گئے روزوں کے دن تھے وہاں پہنچنے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور نے استفسار فرمایا کہ کچھ کھایا پیا ہے یا نہیں۔ اس پر چوہدری صاحب موصوف نے کہا حضور ہمارا تو روزہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ نے تو سفر کیا ہے چوہدری صاحب موصوف نے عرض کیا کہ حضور ہم کار پر تو آئے ہیں ہمیں کوئی دقت نہیں ہوئی۔ وہاں ہی ہمارا گھر تھا اور یہاں قادیان میں بھی ہمارا گھر ہے۔ اس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ کی بتائی ہوئی آسانیوں پر عمل کرنا چاہیئے۔ اور پھر فرمایا کہ کسی جگہ جب کوئی شخص سحری کھائے اور روزہ رکھے اور پھر اس شام کو وہ اسجگہ روزہ نہ کھولے بلکہ کسی اور جگہ جا کر اسے روزہ کھولنا پڑے تو یہ سفر بھی شمار ہوگا۔ اور اس میں روزہ جائز نہ ہوگا۔

عورتوں میں سے حائضہ، حاملہ، نافعہ مرضعہ (دودھ پلانے والی) اور مستحاضہ کیلئے روزہ نہیں ہے۔ یہ سب بیمار کے حکم میں شامل ہیں۔ بشرطیکہ حمل اور رضاعت میں روزہ رکھنے سے بچہ یا اس کی اپنی صحت پر اثر نہ پڑتا ہو۔ اگر حمل دو تین ماہ کا ہے یا گودی کا بچہ ہے اور وہ کچھ کھانے لگ گیا ہے اور روزے سردی کے ہیں اور عورت کی صحت اچھی ہے۔ تو وہ روزہ رکھ سکتی ہے۔

بھول چوک سے کھا پی لینے سے روزہ قائم رہتا ہے۔ روزے میں خوشبو لگانے سر یا بدن پر تیل لگانے۔ مسواک کرنے اور غسل کرنے میں کوئی قباحت نہیں۔

قرآن کریم فرماتا ہے:۔

وعلی الذین یطیقونہ فدیۃ طعام مسکین۔

ان لوگوں کو جو فدیہ رمضان کی توفیق رکھتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو بطور فدیہ رمضان کھانا کھلائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ رمضان باوجود روزے رکھنے کے دینا واجب ہے۔ (حاشیہ تفسیر صغیر صفحہ ۳۵)

روزے کا اجر

روزے میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کا موقع ملتا ہے۔ یہ خاموش عبادت ہے۔ جس میں نمود و ریا کو کوئی دخل نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان الذین یخشون ربھم بالغیب لھم مغفرۃ و اجر کبیر (۶۷-۱۳) یعنی یقیناً وہ لوگ جو اپنے رب سے تنہائی میں ڈرتے ہیں ان کو مغفرت اور بڑا اجر ملے گا۔ جب مومن بھوکا پیاسا بیقرار ہوتا ہے اور باوجود تمام کھانے پینے کی چیزیں ہونے کی اور پوری علیحدگی کا موقع ملنے کے پھر بھی وہ اپنے رب سے ڈرتے ہوئے کسی چیز کی رغبت نہیں کرتا بلکہ اضطراری کیفیت میں اپنے مولائے حقیقی کو ہی پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ مومن کی تشفی کے لئے بتاتا ہے۔ واذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان۔ جب میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو ان کو کہہ دے کہ میں ان کے بالکل پاس ہوں۔ ایسے قریب ایسے قریب جیسے کہ فرمایا نحن اقرب من حبل الورید شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ اور جب میرے بندے مجھے تڑپ کر پکارتے ہیں تو میں ان کی پکار کو سنتا ہوں ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہوں اس طرح روزوں کے مبارک ایام میں دعائیں کرنے میں التزام کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ سب سے بڑی دُعا جو ہر احمدی کو تڑپ تڑپ کر بارگاہ ایزدی میں کرنی چاہیئے وہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ الودود کو لمبی بہت لمبی کام کرنے والی باصحت زندگی سے نوازے تا اسلام کا یہ پہلوان تندرست و توانا ہو کر پھر میدان میں آئے اور ایک دفعہ پھر للکار کر لوگوں کو آسمانی بادشاہت میں داخل ہونے کی دعوت دے۔ اسی طرح دیگر دعائیں یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ احمدیت کی شوکت کو جلد دنیا میں ظاہر فرما دے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کرنے والے احباب کی زندگیوں میں برکت ڈالے مبلغین و مربیان کی مساعی کو محض اپنے فضل سے کامیاب فرمائے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے والے سب افراد کو جماعت اور ان کی اپنی ذات کے لئے مفید بنائے اور انہیں دینی و دنیوی ترقیاں عطا فرماتا رہے

یوں کثرت سے دعائیں کریں کہ دعاؤں کی قبولیت کے خصوصی دن آتے ہیں۔ دوسرے دنوں کے لئے جب کوئی شخص دعا کرتا ہے تو فرشتے اللہ تعالیٰ سے کہتے ہیں کہ اے مولیٰ کریم یہ دعا تو اس شخص کے حق میں ضرور قبول کر لے۔

رمضان کے مبارک ایام کی شبانہ روز عبادت پھل لاتی ہے ایک معروف حدیث ہے کہ ہر نیکی کے کام کا بدلہ دس گنا سے لیکر سات سو گنا تک ملتا ہے ماسوائے روزے کے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فانہ لی وانا اجزی بہ

کہ روزہ صرف میرے لئے ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا بدلہ جتنا چاہوں میں دیتا ہوں۔

دار الافتاء ربوہ

چند سوال اور ان کے جواب

(از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب ناظم افتاء)

سوال

ایک شخص فوت ہوا ہے اس کے زندہ قریبی رشتہ دار اس کے دادا کے چچازاد بھائی اور بہنیں یعنی مرنے والے کے دادا چچے اور دادی پھوپھیاں ہیں جائداد کس طرح تقسیم ہوگی کیا مردوں کے ساتھ عورتوں کو بھی حصہ ملے گا؟

جواب

متوفی کا ترکہ صرف اسکے دادا چچوں کو ملے گا ان کی بہنیں یعنی مرنے والے کی دادی پھوپھیاں اس ترکہ میں حصہ دار نہیں ہوں گی کیونکہ بعدی وارثوں میں بھائیوں اور بہنوں کے بعد صرف مرد رشتہ دار وارث ہوتے ہیں۔ عورتوں کو ترکہ میں سے کچھ حصہ نہیں ملتا مثلاً اگر ایک شخص مرے اور اسکے قریبی رشتہ دار بھتیجے اور بھتیجیاں ہوں تو بھتیجے ترکہ کے وارث ہونگے لیکن ان کی بہنوں یعنی مرنے والے کی بھتیجیوں کو کوئی حصہ نہیں ملے گا۔ اسی طرح اگر اسکے قریبی رشتہ چچے اور پھوپھیاں ہوں تو چچوں کو حصہ ملے گا اور پھوپھیاں محروم رہیں گی۔ جب سگی پھوپھیاں محروم رہتی ہیں تو اوپر کی پھوپھیوں کو کیونکر حصہ مل سکتا ہے۔

سوال

جس شخص کی کوئی آمدن نہیں کیا اس پر زکوٰۃ ہے؟

جواب

زکوٰۃ صرف اسی پر ہے جو صاحب نصاب ہو یعنی روزمرہ کے گذارہ کے بعد اس کے پاس دو صد روپیہ کے برابر رقم بچ رہے اور وہ سال بھر اسکے پاس جمع پڑی رہے یا سونا چاندی وغیرہ کی صورت میں اسکے پاس دولت رکھی ہو تو ایسی صورت میں اس بچت پر اڑھائی فیصدی کے حساب سے زکوٰۃ واجب ہوگی۔ وجوب زکوٰۃ کا یہ کم از کم معیار ہے اگر کسی کے پاس اتنی بچت بھی نہیں تو اس پر کوئی زکوٰۃ نہیں۔

سوال

ایک شخص اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے اور پھر عدت کے اندر طلاق واپس لے لیتا ہے لیکن بیوی کہتی ہے کہ وہ طلاق واپس نہیں دیتی کیا طلاق واپس ہوئی؟

جواب

عدت کے اندر خاوند جب چاہے اپنی دی ہوئی طلاق واپس لے سکتا ہے۔ اس میں بیوی کی رضامندی یا عدم رضامندی کا کوئی دخل نہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں اسے رجوع کہتے ہیں۔ البتہ عدت کے بعد نیا نکاح عورت کی رضامندی پر منحصر ہے۔ وہ رضامند ہے تو نکاح ہو جائے گا ورنہ نہیں۔

سوال

موصی کی کوئی آمدن نہیں وہ اپنی پس انداز کی ہوئی رقم سے اپنے گھر کا گزارہ چلاتا ہے کیا اس پر چندہ وصیت ہے؟

جواب

جس قدر وہ ماہوار گزارہ پر خرچ کرتا ہے اس پر اپنی وصیت کے حساب سے چندہ بھی ادا کرے اور اسے بھی اپنے گھر کے ایک لابدی خرچ میں شامل سمجھے۔

سوال

کیا ہندوؤں کے ہاتھوں کی تیار کردہ اشیاء کا کھانا درست ہے جبکہ وہ کافر بت پرست اور نجس ہیں؟

جواب

جو چیز پاک ہے اور یہ یقین نہیں کہ ہندو نے اس میں کوئی گند یا حرام چیز ملائی ہو وہ کھا سکتے ہیں۔ اسلام کی کسی آیت یا حدیث سے اس کی ممانعت ثابت نہیں۔ فقہ کی کتابوں میں لکھا ہے کہ آدمی خواہ مسلمان ہو یا کافر۔ اہل کتاب ہو یا مشرک اس کے منہ کا جھوٹا پاک ہے جب پس خوردہ پاک ہے تو اس کے ہاتھ کا بنایا ہوا کھانا کس طرح ناپاک ہوگا۔ کیا اس وجہ سے کہ کسی مشرک ہاتھ نے اسے چھوا ہے۔

سوال

سفر میں نماز قصر کرنا ضروری ہے یا اختیاری؟

جواب

سفر میں نماز چار کی بجائے دو رکعت پڑھنا ضروری ہے۔ جماعت احمدیہ کا مسلک یہی ہے کیونکہ خدا نے اپنی رحمت سے یہ ایک رعایت دی ہے اسلئے اس نعمت کی قدر کرنی چاہیئے کیونکہ شکر نعمت واجب ہے نیز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے عام صحابہ کرام اس کا التزام فرمایا کرتے تھے۔ علاوہ ازیں بعض حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ سفر کی اصل نماز ہی دو رکعت ہے۔ صرف اقامت کی صورت میں دو رکعتوں کا اس اصل پر اضافہ کیا گیا تھا۔ پس جو اصل ہے اسے ترک کرنا درست نہیں +

لائبیریا میں تبلیغِ اسلام

فوجیوں میں لیکچر۔ مختلف دیہات کا دورہ۔ ایک روسی وفد کو اسلامی لٹریچر کی پیشکش

(از مکرم مبارک احمد صاحب ساقی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے متعدد بار یہاں کے فوجی ہیڈکوارٹر بارکلے ٹریننگ سنیٹر (BARCLAY TRANING CENTRE) میں جا کر فوجیوں میں اسلام کے متعلق مختلف موضوعات پر لیکچر دیئے مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب نے کافی عرصہ ہوا وزیر دفاع سے مل کر فوجیوں میں تبلیغ کی اجازت لے رکھی تھی چنانچہ خاکسار نے دوبارہ وزیر مذکور سے ملاقات کر کے اس اجازت کے نفاذ کے متعلق بات چیت کی اور انھوں نے بخوشی اسے منظور کر لیا۔ اس سینٹر میں جو کمانڈنگ آفیسر ہیں وہ باوجود عیسائی ہونے کے بہت ہی مددگار ثابت ہوئے کئی دفعہ ایسا ہوا کہ جب خاکسار وہاں پہنچا تو تمام فوجی پریڈ میں مشغول تھے لیکن میرے وہاں جانے کے ساتھ کمانڈنگ آفیسر حکم جاری کر دیتا کہ پریڈ بند کر کے تمام فوجی ایک جگہ جمع ہو جائیں خاکسار تقریباً آدھ گھنٹہ تک تقریر کرتا جس کے بعد سوالات کے جواب دیئے جاتے یہ پروگرام اب تک جاری ہے اور کافی مفید ثابت ہو رہا ہے۔

دیہات کا دورہ

عرصہ زیر رپورٹ میں منرویا سے باہر جا کر دیہات میں بھی تبلیغ کا کام جاری رکھا گیا منرویا سے باہر تقریباً پندرہ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں PEGWAY میں متعدد بار جانے کا موقعہ ملا میرے ساتھ جماعت کے بعض دیگر احباب بھی جاتے رہے گاؤں پہنچنے پر وہاں کے چیف گاؤں کے تمام مرد اور عورتوں کو ایک جگہ جمع کر لینے کے بعد خاکسار کو تقریر کے لئے کہا جاتا چنانچہ اس طرح ہر بار تقریر کے علاوہ حاضرین میں کتب بھی تقسیم کی جاتیں۔

اس کے علاوہ منرویا کے قریب ہی ایک اور گاؤں بھی تقریباً چار دفعہ جانے کا موقعہ ملا وہاں کے چیف نے بہت تعاون کیا تمام مرد اور عورتوں اور بچوں کو جمع کر کے پہلے خود تقریر کی جس میں ہمارا تعارف کرایا اور بتایا کہ یہ لوگ دور دراز کے ممالک سے صرف خدا تعالیٰ کے دین کو پھیلانے کے لئے یہاں آئے ہیں اس لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اُن کی باتوں کو سنیں اور ان پر عمل کریں۔ اور پھر ہر طرح سے ان کی حوصلہ افزائی کریں جب خاکسار کو تقریر کرنے کے لئے کہا گیا تو خاکسار نے جماعت کے قیام کی غرض و غایت بیان کی اور تبلیغ اسلام کی خاطر جماعت نے جس قدر مشن کھول رکھے ہیں ان کا بالتفصیل ذکر کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی پر بھی روشنی ڈالی تقریر کے بعد حاضرین نے سوالات کئے روانگی سے قبل جس قدر سامعین وہاں جمع تھے انھوں نے ازخود چندہ جمع کیا اور کل رقم چیف نے ہمارے حوالے کر دی اور کہا کہ یہ حقیر رقم ہماری طرف سے مشن کے لئے بطور چندہ منظور کی جائے خاکسار نے ان سب کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ احمدیہ مشن نے اب تک دنیا کے مختلف ممالک میں جو کام کیا ہے وہ سب لوگوں کے چندوں سے ہوتا ہے اور آپ لوگ خوش قسمت ہیں کہ اس جہادِ کبیر میں شمولیت اختیار کی۔

روسی وفد کو اسلامی لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں روس کا ایک ثقافتی وفد لائبیریا آیا اور اس موقعہ پر محکمہ تعلقات عامہ نے ایک پریس کانفرنس بلائی خاکسار نے بھی اس میں شمولیت اختیار کی افتتاحی تقریر میں وفد کے صدر نے روس میں سکولوں کی تعداد نوجوانوں کی تربیت کے لئے مختلف قسم کے تربیتی اداروں کلبوں اور دیگر تفریحی امور کا ذکر کیا اور ساتھ ہی بتایا روس میں اب صرف ۵ فیصدی آبادی ایسی ہے کہ جو ان پڑھ ہے انھوں نے کہا کہ "میں نے اپنی زندگی میں جو سب سے اچھا کام کیا ہے وہ یہ ہے کہ اپنے گاؤں کی تقریباً دو صد عورتوں کو لکھنا پڑھنا سکھایا چونکہ اس گاؤں کے تمام لوگ مسلمان تھے اس لئے عورتیں کسی غیر مرد سے تعلیم حاصل کرنا پسند کرتی تھیں لیکن میں چونکہ اس گاؤں کا رہنے والا تھا اس لئے مجھ پر ان کو کوئی اعتراض نہ تھا۔" اس پر خاکسار نے سوال کیا کہ کیا آپکا یہ مطلب ہے کہ آپ مسلمان تھے انہوں نے مثبت میں جواب دیا اور ساتھ ہی کہنے لگے کہ اب میں مسلمان نہیں ہوں۔ میں لامذہب ہوں۔

پریس کانفرنس کے اختتام پر خاکسار نے ان کو قرآن مجید انگریزی، اسلامی اصول کی فلاسفی، ہمارے ~~بیرونی~~ کتب مشن وغیرہ پیش کیں اور کہا کہ ممکن ہے ان کتب کو پڑھنے کے بعد آپ پھر اسلام کی طرف رجوع کر لیں یا کم از کم آپ کی اولاد میں سے ہی کسی کو ہدایت نصیب ہو جائے انھوں نے کتب کو قبول کیا اور مطالعہ کا وعدہ کیا۔

انفرادی تبلیغ

عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد احباب سے انفرادی ملاقات کے ذریعہ تبلیغ کی گئی جن میں یہاں کے روزنامہ اخبار THE LISTNER کے ایڈیٹر خاص طور پر قابل ذکر ہیں جب ان سے گفتگو شروع ہوئی تو کہنے لگے کہ میں مذہب سے اس قدر بیزار ہوں کہ مجھ سے بات کرنے میں آپ کا وقت ضائع ہوگا خاکسار نے مذہب کی ضرورت بیان کی کچھ وقت گفتگو کے بعد کہنے لگے کہ مجھے وہ کتاب دو جس میں مسیح علیہ السلام کے صلیب سے بچ نکلنے کا ذکر ہے کیونکہ مجھے بچپن سے ہی اس بات کا احساس تھا کہ "مسیح آسمان پر زندہ نہیں جا سکتے لہٰذا مجھے تمہارے اس عقیدہ سے اتفاق ہے کہ مسیح صلیب سے بچ گئے اور کشمیر میں جا کر فوت ہوئے"

یہاں کے نیڈ گو قبیلہ کے ایک دوست مشن ہاؤس آئے ان سے مختلف مسائل پر گفتگو ہوئی اس سے کچھ روز بعد وہ دوبارہ تین مزید افراد کے ساتھ آئے اور کافی دیر تک تبادلہ خیالات ہوا وہ اپنے ساتھ فرنچ علاقہ گنی کے بعض احباب کو لے کر تیسری بار پھر آئے۔

گورنمنٹ ہسپتال میں اتوار کے روز خاکسار متعدد بار جاتا رہا وہاں پر مختلف مریضوں کی تیمارداری کی اور سب وارڈوں میں جا کر مریضوں سے ان کی بیماری کا حال دریافت کیا ان میں سے جو مریض تعلیم یافتہ تھے ان کو مطالعہ کے لئے کتب بھی دی گئیں۔

ایک عیسائی مبلغ ہمارے ایک احمدی دوست کے پاس آ کر ہر اتوار کو تبلیغ کیا کرتے تھے ایک روز انھوں نے مجھے بلایا کہ اس عیسائی مبلغ سے گفتگو کی جائے چنانچہ خاکسار کے ساتھ اس کی تقریباً اڑھائی گھنٹہ گفتگو ہوئی جس میں مختلف قسم کے مسائل زیر بحث لائے گئے اُس وقت سے لے کر آج تک یہ مبلغ دوبارہ ہمارے احمدی بھائی کو تبلیغ کرنے نہیں آئے

منرویا میں گورنمنٹ کے دفاتر صبح ساڑھے سات بجے کھل جاتے ہیں اور ساڑھے تین بجے تک بغیر کسی وقفہ کے کام ہوتا ہے اس طرح سے ہمارے بعض احمدی احباب نماز جمعہ میں شامل نہ ہو سکتے تھے چنانچہ خاکسار نے جن جن دفاتر میں ہمارے احمدی احباب کام کرتے تھے ان کے آفیسروں سے مل کر جمعہ میں شمولیت کی اجازت چاہی سبھی نے میری درخواست قبول کر لی اور اب یہ ممبران جمعہ میں شرکت کرتے ہیں۔

پریذیڈنٹ آف لائبیریا کے حالیہ دورہ سویڈن سے واپسی پر منرویا کے شہریوں نے ان کے اعزاز میں استقبالیہ میٹنگ کا انتظام کیا خاکسار بھی اس میں شریک ہوا۔ اور پریذیڈنٹ سے ملاقات کے علاوہ دیگر چیدہ چیدہ احباب سے ملنے کا بھی موقع ملا۔

مجالس انصار اللہ سندھ و کراچی کیلئے

محترم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری سابق سندھ و کراچی کی مجالس انصار اللہ کے دورہ کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں عہدیداران مجالس سے گزارش ہے کہ وہ مکرم مولوی صاحب سے ہر طرح سے تعاون فرمائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

نہایت المناک انتقال

افسوس اور رنج کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ ۲۴ جنوری کو رات ایک بجے کے قریب استانی حور بانو سابق معلمہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کے شوہر سید مبارک علی شاہ صاحب کا دل کی بیماری سے فوری طور پر انتقال ہو گیا۔ حور بانو کی شادی ابھی چند سال ہوئے ربوہ میں ہوئی تھی افسوس کہ اسے بہت ہی جلد اپنے شوہر کی مفارقت کا صدمہ برداشت کرنا پڑا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے تین چھوٹے چھوٹے بچے اپنی یادگار چھوڑے ہیں اللہ تعالیٰ ان کا حافظ اور ناصر ہو حور بانو کا پتہ یہ ہے:۔ ہیڈ مسٹرس وکٹری گرلز ہائی سکول ۶۵ میکلوڈ روڈ۔ لاہور۔

خاکسار محمد اسمٰعیل پانی پتی رام گلی ۳ لاہور

۲۴ جنوری ۱۹۶۳ء

درخواست دعا

میرے لڑکے مبشر احمد جماعت نہم اور ڈاکٹر فضل دین صاحب کو ایک حادثہ پیش آ گیا ہے۔ مبشر احمد کی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے

دوست دعا فرما دیں کہ خداوند تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔

دائم حکیم عبدالرحیم پریکٹیشنر مین بازار کوہاٹ

مرکزی ادارہ جات کے اعلانات:-

فہرست السّابقون الاوّلون تحریک جدید سال ۲۹ / ۱۹

(قسط ۱۴)

امسال تحریک جدید کے مالی جہاد میں جنہوں نے اپنے مقدس امام کے حضور اپنی مالی قربانیاں پیش کرنے میں مسابقت علی الخیرات کا قابل قدر نمونہ قائم فرمایا ہے ان کے اسماء گرامی شکریہ کے ساتھ درج ذیل کئے جاتے ہیں قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری عبدالستار صاحب ٹھکر پٹر ضلع لاہور ۵ —
" مولوی محمد اسحٰق صاحب " ۱۰ —
" محمد حیات صاحب " ۵ —
" منشی محمد اسمٰعیل صاحب " ۵ —
مکرمہ بیگم صاحبہ و بچگان ایم اے خورشید صاحب کراچی ۲۶۷ —
مکرم مولوی فضل الدین صاحب چک سکندر ضلع گجرات ۱۰ —
مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بنت امام الدین صاحب چک سکندر۔ ضلع گجرات ۵ —
مکرم چوہدری مہر الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ چک ۲۹۷ - لائل پور ۱۴—۶
" نور محمد صاحب " ۵—۱۲
مکرمہ حمیدہ بی بی، خدیجہ بی بی صاحبہ " " ۵—۱۲
مکرم خیر الدین صاحب ۵ —
" بدر الدین صاحب " ۵ —
" چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵ سرگودھا ۲۰ —
مکرمہ فاطمہ بانو صاحبہ زوجہ بھکا خان صاحب مرحوم میاں چنوں ۵—۶۳
مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ناصر آباد ضلع تھرپارکر ۶—۱۲
مکرمہ اہلیہ صاحبہ " " ۷—۱۲
" والدہ صاحبہ " " ۷—۱۲
مکرم والد صاحب مولوی رحمت علی صاحب " ۶—۱۲
" مولوی فضل الٰہی صاحب معہ بچگان " ۱۲—۲۵
" چوہدری شوکت علی صاحب " ۷—۵۰
" " دین محمد صاحب " ۶ —
" " عبدالحیٔ صاحب " ۱۵ —
" " عبدالرشید صاحب " ۷ —
" " محمود احمد صاحب ۵—۳۱
" " علم الدین صاحب معہ اہل و عیال " ۱۰—۹
" " فضل احمد صاحب بشیر آباد ضلع حیدر آباد ۹۱ —
" الحاج ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل " ۱۰ —
" چوہدری کرامت اللہ صاحب " ۱۰ —
" منشی منیر احمد صاحب " ۸ —
" چوہدری محمد اکبر صاحب " ۵—۲۵
" محمد ابراہیم صاحب ارائیں " ۵—۷۵
" محمد ابراہیم صاحب مرحوم نور نگر فارم ضلع تھرپارکر ۵—۱۸
مکرمہ اہلیہ صاحبہ شیخ محمد خورشید صاحب ملتان چھاؤنی ۳۰ —
" بشریٰ پروین و خدیجہ فرحت بچگان " ۵ —
مکرم چوہدری نور احمد صاحب گوٹھ غلام رسول ضلع تھرپارکر ۱۰ —
" چوہدری محمد خان کاہلوں نبی سرروڈ " ۱۰ —
" شیخ عنایت اللہ صاحب آصف آباد حیدر آباد ۵ —

مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب گوٹھ احمدیہ تھرپارکر ۷ —
" " عبدالرحمٰن صاحب پسر " " ۸ —
" " محمد حسین صاحب " " ۶—۲۵
" " بشیر احمد صاحب " " ۵—۲۵
" " نصر اللہ خان صاحب " " ۵—۲۵
" " نصیر احمد صاحب " " ۵ —
مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالرحمٰن صاحب " " ۷ —
" والدہ صاحبہ " " ۶ —
" ناصرہ بیگم زوجہ بشیر احمد صاحب " " ۵—۲۵
" نذیر بیگم صاحبہ زوجہ محمد حسین صاحب ۵—۲۵
" چوہدری محمد یوسف صاحب چک ۱۰ سانگھڑ ۱۵۲ —
" شیخ عبدالرحمٰن صاحب عابد معہ اہل و عیال و والدین ۔ لاہور ۴۰ —
مکرمہ جنت النساء بیگم صاحبہ بنت مولوی فضل الدین صاحب ہنگوی۔ ضلع لائل پور ۶—۶۹
مکرم ملک بشیر احمد صاحب مبشر سیدیکو ملتان چھاؤنی ۴۵ —
" ملک فضل عمر صاحب واہ کینٹ ضلع کیمل پور ۹ —
" امیر الٰہی صاحب " " ۷ —
" والدین " " ۵—۲۵
مکرمہ بیگم صاحبہ فضل عمر صاحب " " ۵—۲۵
مکرم ظہیر احمد صاحب " " ۶—۷۵
" حفیظ احمد صاحب " " ۵—۵۰
" چوہدری ظہور احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ نیازی " " ۱۵ —
" سید محمود احمد شاہ صاحب " " ۳۰ —
" محمد اعظم صاحب سپروائزر " " ۸—۵۰
نیاز احمد صاحب عارف صدر جماعت احمدیہ پنڈ بیگووال ضلع راولپنڈی ۵—۷۵
" یار محمد صاحب خادم معہ والدہ صاحب مرحوم " ۶—۲۵
" سید محمد صاحب سیکرٹری مال " ۵—۷۵
" مولوی جمال الدین صاحب " ۵—۳۱
" بشیر احمد صاحب حکیم " ۵—۳۱
" ناظم صلاح الدین صاحب " ۵—۳۱
سردار بی بی صاحبہ معہ بہو صاحبہ " ۶ —
" منظور احمد صاحب " ۵—۳۷
" عبدالعزیز صاحب " ۵—۴۴
" بشیر احمد صاحب " ۵—۴۴
" گل محمد صاحب معہ خاندان " ۵—۵۰
" دوست محمد صاحب ۵—۳۶
" عبدالعزیز صاحب ۵—۵۰
" نور الدین صاحب ۵—۵۸
" بابا حسن محمد صاحب مجاہد ۵—۲۷
" محمد عبداللہ صاحب معہ والدہ مرحومہ ۵ —

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ ہو چکا اور بڑی خیر و خوبی سے احمدیت کے ہزاروں ہزار پروانوں نے اپنے ایمانوں کو تازہ کیا اور سال بھر کے لئے وعظ و نصیحت سے اپنی جھولیاں بھر کرے گئے لیکن ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں بہت کمی ہے ان جماعتوں کی فہرستیں جنہوں نے اس بارہ میں کسی حد تک اپنا فرض پورا کر دیا ہے لگاتار شائع کی جاری ہیں، احباب جماعت ان کے لئے دعا فرمادیں اور پیچھے رہنے والی جماعتیں ان کے نمونہ کو دیکھ کر خود بھی آگے بڑھنے کی کوشش کریں آخری فہرست شائع ہونے کے بعد جن جماعتوں کی وصولی ان کے سال رواں کے بجٹ کے پچاس فیصدی سے بڑھ گئی ہے ان کے نام نیچے درج ہیں اور بزرگان سلسلہ اور صحابہ کرامؓ اور احباب جماعت سے التماس ہے کہ وہ ان تمام جماعتوں کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان سب کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور ان پر اپنی رحمتوں کی بارش برسائے اور جن جماعتوں کی وصولی میں کچھ کمی ہے انہیں توفیق عطا فرمائے کہ سال ختم ہونے سے پہلے یہ کمی پوری کر دیں اور دوسری تمام جماعتوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ اس لازمی چندہ کی ادائیگی کے متعلق اپنا فرض پورا کر سکیں۔

ا۔ سو فیصدی وصولی والی جماعتیں

۱- گوجرہ ۲- ملکوال
۳- چک ۹ الجرات (۴)- کوٹلی آزاد کشمیر
۵- چک ۱۲/۵۰ ۷ منٹگمری (۶) چک ۳۷۳ ای - بی
(۷) چک ۱۸۷/۷ - آر (۸) سکھر
۹- قمر آباد سندھ (۱۰) نواں کوٹ احمدیاں

ب- نوے فیصدی سے زائد وصولی

۱- دار النصر شرقی ربوہ ۲- چک ۱۶/ج ب ۴- سوڈھی
۳- بھڑتانوالہ (سیالکوٹ) (۴) بھاڈیوالہ
۵- شہزادہ ۶- عوظ فتح گڑھ
۷- منڈی بہاؤالدین ۸- بھلیسر (گجرات)
۹- گوٹھ امام بخش ۱۰- نور نگر فارم

ج- اسی فیصدی سے زائد وصولی۔

۱- دار الرحمت فیکٹری ایریا ربوہ
۲- چک ۹۹ شمالی ۳- چک جھمرہ
۴- چک ۲۳۲/ ج ب دھنی دیو
۵- چک ۷۶ گ ب ٹھٹہ کالو
۶- چک ۹۶ گ ب مریح
۷- چک ۳۶ گ ب ۸ ماڈل ٹاؤن لاہور
۹- چک ۱۸ بھوڑو ۱۰- وزیر آباد
۱۱- جنڈو ساہی (سیالکوٹ)
۱۲- وتیال ننگیال آزاد کشمیر
۱۳- منڈی بڑیالہ

د- ستر فیصدی سے زائد وصولی

۱- مزنگ لاہور ۲- گکھڑ منڈی
۳- برج ورکس (راولپنڈی)
۴- لارنس پور ۵- چک ۱۰۶ پی (رحیم یار خان)
۶- نبی سرروڈ ۷- ڈھاکہ

ھ- ساٹھ فیصدی سے زائد وصولی

۱- دار الیمن ربوہ ۲- ککی نو دھنگ
۳- جوہر آباد ۴- چک ۱۲۱ ج ب گوکھووال
۵- سول لائن لاہور ۶- بھاٹی دروازہ لاہور
۷- کھر سیپڑ (لاہور) ۸- شیخوپورہ
۹- شرد کے ۱۰- گھکا (شیخوپورہ)
۱۱- گوکل گھوٹیاں سیالکوٹ ۱۲- منوڈالی
۱۳- رنگے پور (مظفر) ۱۴- گورالہ (سیالکوٹ)
۱۵- کیمل پور ۱۶- بستی مندرانی ۱۷- ملتان شہر
۱۸- بیراں غائب (ملتان)

و- پچاس فیصدی سے زائد وصولی

۱- دار الصدر غربی ربوہ ۲- دار النصر غربی ربوہ
۳- چنیوٹ ۴- چک ۸۱ جنوبی
۵- چک ۴۷ جنوبی ۶- چک ۸۶ جنوبی
۷- لائل پور شہر ۸- چک ۲۹۵ گ ب بیریانوالہ
۹- چک ۲۷ گ ب لائل پور ۱۰- رائے ونڈ
۱۱- ہڈیارہ لاہور ۱۲- ترگڑی گوجرانوالہ
۱۳- کھرپا منڈیکی بیریاں (سیالکوٹ)
۱۴- جہانیاں (ملتان) ۱۵- ہڑپہ (منٹگمری)
۱۶- ڈولر مہر چند ۱۷- چک ۱۱۹/ ڈی آر نیاز نگر (منٹگمری) ۱۸- بہاول پور
۱۹- ڈگری (سندھ)

نوٹ:- اس فہرست کی تیاری میں ۲۲ جنوری تک کی وصولیاں شامل کی گئی ہیں

(ناظر بیت المال)

مکرم محمد صادق صاحب معہ والد مرحوم پنڈ بیگووال ضلع راولپنڈی ۶ —
مکرمہ خدیجہ بی بی صاحبہ اہلیہ صاحبہ صلاح الدین صاحب " " ۲—۵۰
مکرم محمد شفیع صاحب ۵ —
" سید محمد صاحب و محمد حسین صاحب " ۵ —
" ناظم فضل کریم صاحب زائد " ۵ —
" عبدالقدیر صاحب معہ خاندان " ۵ —
" چوہدری شیر محمد صاحب فریدی راولپنڈی ۲۵ —
" چوہدری محمود احمد صاحب ناصر معہ اہلیہ " ۲۰۰ —
" ڈاکٹر عبدالمغنی صاحب پنشنر " ۲۵ —
" میاں محمد عالم صاحب اہل و عیال " ۲۷ —
" چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈرن سٹورز " ۱۱۰ —
" خان عبدالسلام خان صاحب " ۶۲ —
" حمید خان صاحب آف منڈوال " ۵ —
" لطیف احمد صاحب طارق " ۵ —
" چوہدری محمد اختر صاحب ڈرگ سٹور " ۶۰ —
" یوسف علی صاحب ۵ —
" ڈاکٹر محمد محمود خان صاحب ۲۲ —

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک عنایت اللہ صاحب راولپنڈی ۵ — (دیگوال آزاد کشمیر)

۴۴

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

• نئی دہلی ۲۵ جنوری۔ باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ اگر بھارت کو کسی بھی وقت چین کی طرف سے فضائی حملے کا خطرہ پیدا ہوا تو امریکہ اور برطانیہ کی فضائیہ اس کے دفاع کی ذمہ داری خود سنبھال لیں گی۔ ان حلقوں کے مطابق امریکہ اور برطانیہ چین کے حملے کی صورت میں بھارت کو جیٹ لڑاکا طیاروں کے سکویڈرن بھیجنے پر پہلے ہی رضامند ہو گئے ہیں۔ امریکہ اور دولت مشترکہ کا ایک مشترکہ فوجی مشن اگلے بدھ کے روز یہاں پہنچ رہا ہے جو اپنے تین یا چار ہفتے کے قیام کے دوران بھارت کے ہوائی اڈوں پر راڈر نصب کرنے اور مواصلات کے لئے سازوسامان کی ضروریات کا جائزہ لے گا۔ اس فوجی مشن میں آسٹریلیا اور کینیڈا کے فضائی ماہر بھی شریک ہوں گے۔

• لاہور۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں نے صوبائی اسمبلی کے سپیکر کو ہدایت بھیجی ہے کہ اسمبلی کا اجلاس ۸ مارچ کو طلب کیا جائے۔

• پیرس ۲۵ جنوری۔ مغربی جرمنی کے چانسلر ایڈنائر نے فرانس کے صدر ڈیگال سے اپیل کی ہے کہ وہ برطانیہ کی یورپی مشترکہ منڈی میں شامل ہونے سے متعلق کوئی بات چیت شروع نہ کریں۔

• تونس ۲۵ جنوری۔ صدر بورقیبہ کے قتل کے الزام میں جن تیرہ افراد کو سزائے موت کا حکم سنایا گیا تھا۔ ان کو کل گولی سے اڑا دیا گیا۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ان لوگوں نے صدر سے رحم کی درخواست بھی کی تھی جو نامنظور کر دی گئی ان لوگوں میں صدر بورقیبہ کے محافظ اور کچھ فوجی آفیسر بھی تھے جنہوں نے قتل کی سازش کی تھی جس کا بروقت پتہ چل گیا دوسرے تیرہ افراد کو مختلف المیعاد سزائے قید سنائی گئی ہے۔

• عمان ۲۵ جنوری۔ مکہ ریڈیو نے دعوٰے کیا ہے کہ امام بدر کے حامیوں نے صنعا کو گھیرے میں لے لیا ہے اور جلد ہی وہ دارالحکومت میں داخل ہو جائیں گے۔ ان کی حامی فوجوں نے صنعا کو اس طرح گھیرے میں لیا ہے کہ اب مصری سپاہی اس میں داخل نہیں ہو سکتے انہوں نے کہا کہ صنعا کے قریب مصریوں سے تین جھڑپیں ہوئیں جس میں اسی فوجی ہلاک ہو گئے اور ان سے کثیر تعداد میں اسلحہ ہاتھ لگا۔

• بروسیلز ۲۵ جنوری۔ بروسیلز میں مشترکہ منڈی کے مذاکرات میں فرانس کا نمائندہ شامل نہیں۔ ان مذاکرات میں مشترکہ منڈی میں برطانیہ کی شمولیت کی درخواست پر غور کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ فرانس مشترکہ منڈی میں برطانیہ کی شمولیت کی سخت مخالفت کر رہا ہے۔

• نیویارک ۲۵ جنوری "نیویارک ٹائمز" نے مسئلہ کشمیر پر اپنے ادارتی کالموں میں تبصرہ کرتے ہوئے خیال ظاہر کیا ہے کہ بھارت اگر اپنے مقبوضہ علاقہ یا کم ازکم وادی کشمیر سے دستبردار یا اس کی تقسیم پر آمادہ نہ ہوا تو پاکستان اور بھارت کے مابین کوئی مصالحتی بات چیت کامیاب نہیں ہو سکتی۔

اخبار نے لکھا ہے کہ مسئلہ کشمیر طے کرانے کے لئے پاکستان اور بھارت کی نئی کوشش اب تک قطعی ناکام رہی ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ بھارت اپنے موقف میں کوئی لچک پیدا کرنے پر آمادہ ہے اور نہ ہی کوئی رعایت دینے کے لئے تیار ہے جس سے مسئلہ کشمیر سخت الجھ کر رہ گیا ہے۔

• نئی دہلی۔ بھارتی حکومت نے آسام، بہار، مغربی بنگال اور شمالی سرحد کے دیگر اہم مقامات میں غیر ملکی باشندوں کے داخلہ پر پابندی لگا دی ہے۔ اس ضمن میں ایک خاص حکم نافذ کیا گیا ہے جس میں غیر ملکی باشندوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان علاقوں میں داخل ہونے کے لئے بھارتی حکومت سے خاص اجازت حاصل کریں۔

• واشنگٹن۔ امریکہ کے اخبار واشنگٹن پوسٹ نے لکھا ہے کہ افغانستان کو پاکستان کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی کرنے سے باز رہنا چاہیئے اور پختونستان کا ڈھونگ ختم کر دینا چاہیئے کیونکہ دونوں ملکوں کے درمیان ڈیونڈر لائن ایک متفقہ اور مصدقہ حد فاصل ہے اس لئے پختون قبائل میں رائے شماری کرانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

• واشنگٹن۔ امریکہ نے سورج کی ماہئت پر اس کے اثرات کا مطالعہ کرنے کے بین الاقوامی پروگرام میں حصہ لینے کی غرض سے تقریباً تین سو چھوٹے راکٹ اور ستر مصنوعی سیارے اور خلائی جہاز اڑانے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس پروگرام میں ۵۳ ممالک حصہ لیں گے۔

• جھنگ۔ چنیوٹ پولیس نے علاقہ ضلع شیخوپورہ کے ایک اشتہاری ملزم فریبو ولد نواب سکنہ مراد کے کو گرفتار کر لیا ہے۔ فریبو گھوڑی پر سوار جا رہا تھا کہ پولیس نے اسے شبہ میں گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران پتہ چلا کہ ملزم ڈکیتی کے ایک مقدمہ میں ماخوذ ہے اور پولیس کی حراست سے بھاگ گیا تھا۔

• اقوام متحدہ۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ نے مغربی نیوگنی (مغربی ایریان) انڈونیشیا کے حوالے کرنے کی تاریخ تبدیل کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اوتھانٹ نے بتایا ہے کہ وہ سمجھوتہ پر پوری طرح کاربند رہیں گے۔ یاد ہوگا کہ یہ علاقہ جو نیدرلینڈ کے زیر حکومت تھا۔ اگست ۱۹۶۲ء میں اسے اقوام متحدہ نے ایک سمجھوتہ کے تحت اپنی تحویل میں لے لیا تھا۔ یکم مئی ۱۹۶۳ء کو اسے انڈونیشیا کی تحویل میں دے دیا جائیگا

• پیرس فوجی ذرائع کے مطابق فرانس کے قبضہ میں یکم مئی ۱۹۶۲ء سے ایک ایسا بم بھی ہے جس کی قوت اس امریکی بم سے تین گنا زیادہ ہے جو دوسری جنگ عظیم کے دوران ہیروشیما پر گرایا گیا تھا۔ یہ بم جسامت اور حجم میں اس امریکی ایٹم بم سے چھوٹا ہے

• حیدرآباد۔ مغربی پاکستان کے وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے نوابشاہ میں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ صوبائی حکومت ۶۴ء تک سارے صوبہ میں مالیہ کی شرح یکساں کر دے گی۔ اس کے لئے پہلے حیدرآباد اور خیرپور ڈویژنوں میں مالیہ کی شرح کم کر کے سابق پنجاب کے مساوی کی جائے گی اور اسکے بعد سارے صوبے کے لئے نئی یکساں شرح نافذ کی جائے گی۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے!

تقریب ولیمہ

میرے بڑے بھائی چوہدری عبدالرشید صاحب (مولوی فاضل) کا نکاح مکرم چوہدری عظمت اللہ صاحب (سیکشن آفیسر) کی صاحبزادی محترمہ خورشیدہ بیگم صاحبہ سے مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۶۱ء کو مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے احمدیہ ہال کراچی میں مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا تقریب ولیمہ مورخہ ۶ جنوری بروز اتوار بمقام ڈرگ کالونی عمل میں آئی اس میں پریذیڈنٹ صاحب مقامی اور معززین جماعت نے بھی شرکت فرمائی۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خداوند کریم اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے اور احمدیت کی ترقی کا باعث ہو۔ آمین۔

(عبداللطیف خادم ڈرگ روڈ کراچی)

ولادت:۔ برادرم نور محمد صاحب کو خدا تعالیٰ نے ۶ سال کے بعد لڑکا عنایت فرمایا ہے اس سے قبل تین بچے پیدا ہوئے۔ لیکن وہ چھوٹی عمر میں ہی فوت ہو جاتے رہے ہیں۔ اس بچہ کے لئے بزرگان سلسلہ و دیگر احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اسکو صحت والی لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔ آمین (محمد عبداللہ کلاتھ مرچنٹ نیو مارکیٹ جلال آباد ضلع گجرانوالہ)

ون یونٹ کے متعلق تحقیقاتی کمیشن قائم نہیں کیا جائے گا

روڈ ٹرانسپورٹ کو نجی ملکیت میں دینا مناسب نہیں۔ گورنر کا بیان

لاہور ۲۶ جنوری۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر خاں نے کہا ہے کہ حکومت صوبے میں گورنمنٹ ٹرانسپورٹ کو نجی ملکیت میں دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ کیونکہ سرکاری ٹرانسپورٹ کو ختم کر دینے سے عوام کے لئے معیاری سہولتیں مہیا نہیں ہو سکیں گی۔ البتہ صحت مندانہ مقابلہ کرنے کے لئے گورنمنٹ ٹرانسپورٹ کے موجودہ روٹس پر نجی آپریٹرز کو پرمٹ دینے کے سوال پر ضرور غور کیا جائے گا۔ ملک امیر محمد خاں جو بذریعہ تیز گام کراچی سے لاہور پہنچے۔ ریلوے سٹیشن پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ حکومت فرنٹیئر کرائمز ریگولیشنز میں ترمیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور یہ کام اعلیٰ اختیارات کی ایک کمیٹی کے سپرد کیا جائے گا

گورنر ملک امیر محمد خاں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ چند لوگوں کے شور مچانے کی وجہ سے وحدت مغربی پاکستان کو نہیں توڑا جائے گا۔ اور نہ ہی اس کے متعلق کسی قسم کا کمیشن مقرر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ آج وحدت کی مخالفت کر رہے ہیں انہوں نے ماضی میں وحدت کی حمایت کی تھی اور اب چونکہ یہ اقتدار سے محروم ہو گئے ہیں۔ اس لئے دوبارہ اقتدار حاصل کرنے کے لئے لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں لیکن سمجھدار آدمی آج بھی وحدت کی اہمیت کے قائل ہیں۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وحدت نہ صرف یہ کہ صوبہ کے اتحاد کے لئے ضروری ہے بلکہ نظم و نسق کے لحاظ سے بھی صوبہ کے لئے مفید ہے انہوں نے کہا کہ وحدت کی وجہ سے چھوٹے یونٹوں کو بڑا فائدہ پہنچا ہے وہاں پر ترقی کی رفتار تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی ہے اور چند سال کے اندر ان علاقوں کے عوام کی حالت بہت بہتر ہو جائے گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت چھوٹے یونٹوں کے مفاد کو ہمیشہ پیش نظر رکھے گی۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر بدنام سیاستدانوں نے وحدت مغربی پاکستان کے متعلق اپنی حرکتوں کو بند نہ کیا تو حکومت سخت قدم اٹھائے گی۔

نو مسلم احمدی بھائی کی ربوہ میں تشریف آوری

(بقیہ صفحہ اول)

پہلے مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی مجلس مرکزیہ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے آپ کا تعارف کرایا اور آپ کی خدمت میں اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔ انہوں نے آپ کی تشریف آوری کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک نشان قرار دیتے ہوئے احباب کو توجہ دلائی کہ وہ اسلام کا عملی نمونہ اپنی زندگیوں میں پیش کر کے دنیا میں اسلام کی سربلندی کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کریں۔ تاکہ اسلام نہ صرف سارے یورپ میں بلکہ تمام دنیا میں پھیل جائے۔

ان کے بعد مکرم اڈکس سیف الاسلام محمود صاحب نے حاضرین سے انگریزی میں خطاب کرتے ہوئے اس امر پر خدا کا شکر ادا کیا کہ انہیں مرکز سلسلہ میں حاضر ہونے کی توفیق ملی ہے آپ نے کہا کراچی، ملتان، لائلپور اور پھر ربوہ میں احباب جماعت نے گرمجوشی اور اخلاص کیساتھ میرا خیر مقدم کر کے جس محبت و اخوت کا ثبوت دیا ہے اس سے میں بے حد متاثر ہوا ہوں۔ میں سویڈن کا ایک نو مسلم ہوں۔ سویڈن شمالی یورپ کا ایک ملک ہے شمالی یورپ کے عیسائی ماحول میں ایک مسلمان کی حیثیت سے زندگی گزارنا آسان نہیں ہے۔ میں اسلام اور احمدیت کا مزید مطالعہ کرنے اور مرکز کی روحانی برکات سے مستفیض ہونے کے لئے یہاں آیا ہوں اس غرض کے پیش نظر میں قادیان کی زیارت کا شرف بھی حاصل کروں گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ مجھ کو بھی اور یورپ کے دوسرے نو مسلم احمدیوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے

اس کے بعد مکرم سید کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا نے آپ کی اس مختصر تقریر کا اردو میں ترجمہ کیا اور بتایا کہ انہوں نے کن خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔

آخر میں سید محمود احمد صاحب ناصر اور محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مختصر طور پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور بتایا جناب اڈکس سیف الاسلام کا یہاں پر آنا بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احمدیت کی صداقت کا ایک نشان ہے۔

بعد ازاں جملہ احباب نے بعد اشتیاق باری باری آپ سے مصافحہ کیا اور مرکز سلسلہ میں آپ کی تشریف آوری انہیں مبارکباد پیش کی۔

اہم تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۶/۱/۶۳ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ایک اہم تربیتی جلسہ ہو گا جس میں تمام خدام ربوہ اور اطفال کی حاضری لازمی ہے۔

دیگر احباب سے بھی شمولیت کی درخواست ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ خطاب فرمائیں گے

(مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وزیر اعظم لبنان گیارہ دن کے سرکاری دورے پر کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۶ جنوری۔ وزیر اعظم لبنان مسٹر رشید کرامی پاکستان کے گیارہ دن کے سرکاری دورے پر کل تیسرے پہر کراچی پہنچ گئے جہاں آپ کا بڑی گرمجوشی سے استقبال کیا گیا۔ آپ پاکستان کے دونوں حصوں کا دورہ کر کے اعلیٰ حکام کے ساتھ بات چیت کریں گے۔

مسٹر رشید کرامی بمبئی سے پی آئی اے کے طیارے میں کراچی پہنچے۔ ہوائی اڈے پر مرکزی وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ کا خیر مقدم کرنے کے لئے ہوائی اڈے پر سینکڑوں لوگ موجود تھے جن میں مرکزی وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خان، سفارتی مشنوں کے نمائندے، اعلیٰ سول اور فوجی حکام اور ممتاز شہری شامل تھے۔ پاکستان نیوی کے ایک دستے نے وزیر اعظم لبنان کو گارڈ آف آنر پیش کیا جس کا معائنہ کرنے کے بعد آپ کا وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خان، سفارتی نمائندوں اعلیٰ سول اور فوجی حکام اور ممتاز شہریوں سے تعارف کرایا گیا۔ پاکستان کے افسر تقریبات مسٹر ایس ایم شیخ وزیر اعظم لبنان کو لانے کے لئے خاص طور پر بمبئی گئے تھے۔ ہوائی اڈے کی تقریبات سے فارغ ہونے کے بعد مسٹر رشید کرامی پاکستانی وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان کے ساتھ سرکاری مہمان خانہ کو روانہ ہو گئے۔ آپ کے ساتھ کاروں کا ایک لمبا جلوس تھا۔ آپ کراچی میں تین دن قیام کریں گے۔ مسٹر رشید کرامی پاکستانی حکام سے اپنی بات چیت کا آغاز آج مسٹر وحید الزمان کے ساتھ تبادلہ خیالات سے کریں گے۔ آپ ۲۸ جنوری کو دو دن کے دورے پر پشاور روانہ ہوں گے۔ آپ ڈیڑھ دن راولپنڈی میں بھی قیام کریں گے اور ۳۱ جنوری سے ۲ فروری تک لاہور کا دورہ کریں گے۔ آپ ۲ فروری کو لاہور سے ڈھاکہ روانہ ہوں گے اور ۴ فروری کو کراچی واپس پہنچیں گے اور اگلے دن بیروت چلے جائیں گے۔

مسٹر محمد علی بوگرہ کی نعش سپرد خاک کر دی گئی

بوگرہ ۲۶ جنوری۔ مرحوم وزیر خارجہ مسٹر محمد علی بوگرہ کی میت کل صبح ساڑھے نو بجے بوگرہ میں ان کے خاندانی قبرستان میں سپرد خاک کر دی گئی۔ مسٹر محمد علی کی قبر ان کی وصیت کے مطابق ان کے والد کے مزار کے قریب بنائی گئی ہے جب میت قبر میں اتاری جا رہی تھی تو ایسٹ پاکستان رائفلز کے ایک دستہ نے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد فضا میں تین دفعہ گولی چلائی اس سے قبل اس دستہ نے میت کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔ یہ ملک کے اعلیٰ پایہ کے مدبر اور سیاستدان کی سرکاری طور پر تجہیز و تدفین کا اہتمام تھا۔ ہزاروں اشکبار اور نمناک آنکھیں یہ رقت آمیز منظر دیکھ رہی تھیں۔

خوراک کو جراثیم سے بچانے کے لئے ایٹمی تابکاری

ڈھاکہ ۲۶ جنوری۔ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ادارہ کے وفد کے قائد ڈاکٹر ایل ای ایریکسین نے کہا ہے کہ پاکستان میں خوراک کو جراثیم سے محفوظ رکھنے کے لئے ایٹمی تابکاری کے استعمال کا جائزہ پایہ تکمیل کو پہنچنے والا ہے۔ آپ نے بتایا وفد نے پاکستان میں غلے کو ذخیرہ کرنے کے مراکز کا جائزہ مکمل کر لیا ہے وفد کے تاثرات کا جائزہ لینے کے لئے آخری اجلاس کل کراچی میں پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کے ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوگا۔

لجنہ اماء اللہ دارالرحمت کا ماہانہ جلسہ

لجنہ اماء اللہ دارالرحمت غربی کے زیر انتظام لجنہ دارالرحمت شرقی، وسطی اور غربی کا ماہانہ تربیتی جلسہ آج مورخہ ۲۶/۱/۶۳ کو چوہدری فرزند علی صاحب کے مکان واقع دارالرحمت غربی میں ہو رہا ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ٹیپ ریکارڈ تقریر سنائی جائے گی اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ بھی اس جلسہ میں شامل ہو کر اپنی قیمتی نصائح اور ارشادات سے مستفید فرمائیں گی۔ تمام ممبرات حلقہ جات ہذا ٹھیک ۳½ بجے بعد دوپہر تشریف لا کر استفادہ حاصل کریں۔

(اہلیہ چوہدری فرزند علی صاحب صادق صدر لجنہ دارالرحمت غربی ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴